انچارج لائبریری

القائم

یہ کتاب مندرجہ ذیل مقامات سے مل سکتی ہے۔

- ادارہ القائم رجسٹرڈ پوسٹ بکس نمبر ۹۹۲ لاہور
- ادارہ القائم رجسٹرڈ باٹا پور لاہور
- مکتبہ سبطین B/۲۹۹ سٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا
- مکتبہ جعفریہ مرکزی امام بارگاہ بلاک نمبر ۴ سرگودھا
- سیدی بک ایجنسی موچی دروازہ لاہور
- مکتبہ کاظمیہ حوزۃ العلوم جعفریہ ملتان
- رحمت بک ایجنسی کھارادر کراچی
- محفوظ بک ایجنسی مارٹن روڈ کراچی

اعتراف بھی چھپ چکی ہے۔ اس مستدرک میں جو خطبے علامہ رضی سے رہ گئے تھے ان
میں انہیں اسی ترتیب سے مرتب کیا گیا ہے اس میں خطبہ بیانیہ کا کہیں نام و نشان
نہیں ہے بلکہ علامہ سید حامد حسین لکھنوی (جو علامہ سید ناصر الملت کے والد ماجد ہیں)
نے اپنی کتاب استقصاء الافحام جو علامہ حیدرآبادی کی کتاب منتہی الکلام کے جواب
میں لکھی تھی اور جہاں حیدرآبادی نے خطبۃ البیانیہ کے حوالے سے کہا تھا کہ شیعان علیؑ
کی توحید غلط ہے یہ مشرک ہیں کیونکہ ان کا خالق بھی علیؑ ہے اور رازق بھی علیؑ۔ تو علامہ
سید حامد حسین قبلہ نے ثابت کیا ہے کہ یہ خطبہ ہمارا نہیں ہے اور مولا علیؑ کا یہ زبان نہیں ہے
بلکہ ایک دشمن آل محمد ملا جبر محمد تھا اس نے اس خیال سے اسے گھڑا تھا کہ ظاہر بین آل محمدؐ
کے موالی جب بظاہر اس غالیانہ مدح و ثنا کو دیکھیں گے تو وہ اس پر عقیدہ رکھ لیں گے۔
اور ناصبیوں کو اس خطبے کے غلط مطالب ماننے کی وجہ سے ان کو مشرک کہہ کر قتل کرنے
کا جواز مل جائے گا۔ صرف علامہ رضیؒ کا کیا ذکر ہمارے عقیدہ بیں علماء اعلام گزشتہ
ہیں سب نے اس کی نفی کی ہے اس خطبے کے کچھ جملے کتاب مشارق الانوار برسی میں
ملتے ہیں علامہ مجلسی جیسے محقق عالم نے برسی کو ضعفاء میں شمار کیا ہے اور اس کی روایات
کو ناقابل اعتبار قرار دیا ہے۔ (ملاحظہ ہو مقدمہ بحار۔ و رسالہ مجلسیہ) بنا بریں حقائق با
طور کہا جا سکتا ہے کہ یہ تمام نام نہاد خطبہ بالکل جعلی اور بے بنیاد ہے اور غالیوں
کی ایجاد ہے۔

س: آپ نے اپنی کتاب اصول الشریعہ میں ایک انگریز مورخ کا حوالہ دیا ہے کیا آپ
اپنے موقف کی مضبوطی کے لئے محمد و آل محمدؑ کا کوئی فرمان پیش نہیں کر سکتے؟

ج: میں نے انگریز کا جو قول نقل کیا ہے وہ عقیدہ کے سلسلے میں نہیں نہ میرے نظریات
کی اس پر بنیاد قائم ہے بلکہ ایک مشہور قول تھا کہ جس کتاب کی حمایت و مخالفت زبر
دست طور سے شروع ہو جائے وہ ایک غیر معمولی کتاب ہوتی ہے میں نے اسے معرض

sibtain.com